۷۸۷
فانی فی اللہ باقی باللہ شیخ قمرالدین رحمۃ اللہ علیہ سیال
ماہ تاباں چشتیاں نور ضیاء کے واسطے
مختصر تذکرہ ملفوظات
فیوضاتِ قمریہ
از
حضور شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
تالیف، انتخاب
خلیفہ نور محمد مدنی تونسوی
ناشر
محمد عمران سیالوی : دارالعلوم سلیمانیہ شمس الاسلام (نارتھ امریکہ)

نام کتاب فیوضات قمریہ (مختصر تذکرہ وملفوظات)

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف، انتخاب

خلیفہ نور محمد مدنی تونسوی

صفحات : 20

سال اشاعت رمضان المبارک 1444ھ بمطابق اپریل 2023ء

کمپوزنگ محمد جاوید سیالوی : +92341-2179470

ڈیزائننگ القمر گرافکس : +92300-4971264

پروف ریڈنگ : خلیفہ نور محمد مدنی تونسوی

ناشر

محمد عمران سیالوی دارالعلوم سلیمانیہ شمس الاسلام (نارتھ امریکہ)

انتساب

حضرت فخر اولیاء غوث زماں پیر پٹھان حضرت

خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ

کے نام

جن کے فیضان سے آستانہ عالیہ سیال شریف

رونق افروز ہوا

برائے ایصال ثواب

جملہ خواجگاں چشت اہل بہشت

و

وابستگان

فہرست مضامین

	صفحہ نمبر
حروف اول	1
درود شریف کی فضیلت	2
حمد باری تعالیٰ	3
نعت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	4
مختصر سوانح حیات مبارک حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	5
اسم گرامی اور آبا و اجداد	5
ولادت باسعادت	5
قوم، نسب	5
سیال شریف کی بنیاد	5
حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال	6
بیعت	6
تعلیم	6
اساتذہ کرام	6
حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال	7
خلافت و دستار بندی	7
فریضہ حج کی ادائیگی	7
تحریک پاکستان میں کردار	7
وصال	7
نماز جنازہ، تدفین	8
برادران	8
اولاد	8
خلفاء	9
تصانیف	10
ملفوظات حضور شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	18,11
بے مثال خدمات	18
ماخذ	19
فہرست اعراس مبارک (آستانہ عالیہ سیال)	20

حرفِ اول

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

تبلیغ دین اسلام کے لئے برصغیر پاک و ہند میں اولیائے چشت نے اہم کردار ادا کیا اور انہوں نے بے شمار قربانیاں پیش کی انہی ہستیوں میں حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کا اسم گرامی سنہری حروف سے لکھا جاتا ہے انہی کا فیضان برصغیر پاک و ہند اور دور دور تک پھیلا ان سے فیض یاب ہونے والی بے شمار ہستیاں جن کے آستانے آج بھی تنگدست دُکھی انسانیت کے لئے کھلے ہیں اور سائل نہ صرف اپنے ظاہری پریشانیوں سے نجات پاتا ہے بلکہ دینی تعلیم و تربیت اور سلوک کے منازل طے پاتا ہے۔ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کے فیض یافتہ خلفاء میں سے ایک نام حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی المعروف پیر سیال لجپال رحمتہ اللہ علیہ کا بھی ہے جنہوں نے راہ سلوک کے پیاسوں کی نہ صرف رہنمائی فرمائی بلکہ بے شمار غیر مسلموں کو کلمہ حق پڑھایا اور انہے دین اسلام کی راہ دیکھائی آپ کا مسکن سیال شریف میں انہی کے خانوادہ تھے جنکا اسم گرامی حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ۔ حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ راقم الحروف کے پردادا حضور حضرت خلیفہ نور محمد کُرسی صاحب رحمتہ اللہ علیہ (خادم دربار عالیہ سلیمانیہ تونسہ شریف) کے ساتھ پیر بھائی کا رشتہ اور دوستانہ تعلق بھی تھا۔ راقم الحروف نے کئی احوال اپنے والد صاحب سے سنے کہ حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ تونسہ شریف سے بے پناہ عقیدت محبت رکھتے تھے۔ انہی محبتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میرے دل میں شوق پیدا ہوا کہ حضرت کی مختصر حالات زندگی اور مختصر ملفوظات شریف کا گلدستہ تیار کروں الحمدللہ سیال شریف کی مستند کتابیں فوز المقال فی خلفائے پیر سیال لجپال، قمر دو عالم، قمر منور، فروغ علم خانوادہ پیر سیال، ان کتابوں کی روشنی سے یہ خوبصورت کتاب تیار کی جو اس وقت آپ کے زیر مطالعہ ہے۔

راقم الحروف تونسہ شریف میں پچھلی سات پشتوں سے مقیم ہے الحمدللہ۔

اللہ پاک میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اسکے وسیلے سے میرے مرحومین آباؤ اجداد کے درجات بلند فرمائے میرے والدین کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے میری بیٹی اور میرا بیٹا محمد ہادی میلادی کو نیک صالح بنائے آمین ثمہ آمین۔

خلیفہ نور محمد مدنی تونسوی

0332-1717717

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درود شریف کی فضیلت

حدیث شریف

کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک وتعالی دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّم

(القول البدیع)

کتاب مناقب خیر الانام مع گلدستہ درود وسلام ص 31

حمد باری تعالیٰ جل جلالہ

کیوں تجھ کو نہ معبود ظفر اپنا بنائے
نازاں ہے کہ تو اس کے محمد کا خدا ہے

بخشا تو یہ جائے گا سر حشر یقیناً
یہ سگ جو کمینہ ہے سگ آل عبا ہے

تو ہے تو یہ ہنگامہ ہستی بھی ہے برپا
ہر صورت زیبا میں تو ہی جلوہ نما ہے

زندہ ہوں تو بس تیری عنایات کے صدقے
صد شکر کہ بس تو ہی مرا رب علےٰ ہے

تسلیم کہ عاصی ہوں خطا کار ہوں لیکن
ستاری و غفاری میں تو حد سے ورا ہے

ذی شان پیمبر ہوں یا اغیاث زمانہ
ہر حال میں مطلوب انہیں تیری رضا ہے

تو چاہے تو ذرے کو بھی مہتاب بنا دے
تو قادر مطلق ہے تری شان جدا ہے

تو اتنا بڑا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا
دانش کا ہر اک منبع تجھے ڈھونڈ رہا ہے

رحمت کا تری سن کے مچلتا ہی رہا ہوں
میں اور گناہ ! میری تو اوقات ہی کیا ہے

رحمت کا تری سن کے مچلتا ہی رہاہوں
میں اور گناہ !میری تو اوقات ہی کیا ہے

ہر نعمت کونین اسے مل کے رہے گی
رزاق ازل تو ہے ظفر تیرا گدا ہے

شاعر : ڈاکٹر ظفر اقبال پاتوآنہ آف جھنگ

نعت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از حضور شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

آں جملہ رسل ہادی برحق کہ گزشتند — برفضلِ تو اے ختم رسل دادہ گواہی
دی جملہ رسولانِ گزشتہ نے ہمیشہ — اے ختم رسل تیری فضلیت کی گواھی

در خَلق و در خُلق توئی نیر اعظم — لاتُدرک اوصافک لم تُدر کَمَاہی
ہو صورت وسیرت میں تمہی نیراعظم — نہیں تیری حقیقت سے کسی کو بھی آ گاہی

یا احسن یا اجمل یا اکمل اکرم — واللہ باخلاقک فی الملا یُباہی
اے سب سے حسین ماہ جبیں اکمل واکرم — کرتا ہے ملائک میں خدا مدح سرائی

تو باعث تکوین معاشی و معادی — اے عبد الہ ہست مسلم بتو شاہی
تو باعث تخلیق ہے ہر ھست و عدم کا — تو مالک کونین ہے اے عبد الٰہی

زآفاق پریدی و زافلاک گزشتی — درجا تک فی السدرۃ غیر المتناھی
آفاق بھی افلاک بھی سب زیر قدم ہیں — منزل ہے تیری سدرۃ سے غیرالمناہی

بلکیست حقیقت کہ عروج تو زسدرہ — والذ کرلفی حیذ من جملہ مناہی
سچ یوں ہے کہاں سدرہ کہاں آپکی رفعت — ہے جرات اظہار بھی یاں امر مناہی

عالم بہوا داریت از ہوش برفتہ — آہو شدہ دریم و بصحرا شدہ ماہی
وارفتہ جہاں تیری محبت میں ہے ایسے — دریاؤں میں آہوہیں توصحراؤں میں ماہی

امید بکرمت کہ مکارم شیم تست — من کیستم و چیست معاصی و تباہی
اے مرکز امید کرم آپ کی فطرت — سائل ہوں خطار کار کریمانہ نگاہی

آئس نیم از فضل تو اے روح خداوند — نظرے کہ رباید ز قمر رنج و سیاہی
مایوس قمر ہے نہ کبھی ہوگا فضل سے — اے رحمت رحمان رہے معد سیاہی

ترجمہ: ڈاکٹر ظفر اقبال پاتوانہ جھنگ

مختصر سوانح حیات مبارک حضور شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

اسم گرامی اور آباو اجداد

آپ کا اسم گرامی محمد قمرالدین آپ کے والد محترم کا اسم گرامی محمد ضیاالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ اور آپ کے دادا حضور کا اسم گرامی حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ ہے۔

ولادت باسعادت

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت 21 جمادی الاول 1324ھ بمطابق 14 جولائی 1906ء کو سیال شریف میں حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی المعروف پیر سیال رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد میں ہوئی۔

منقول ہے جب حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کی پیدائش ہوئی اس وقت سیال شریف میں آپ کے دادا حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کا زمانہ سجادگی تھا جب آپ کو آپ کے دادا حضور کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ کے دادا حضور نے آپ کا اسم گرامی محمد قمرالدین تجویز فرمایا۔

قوم، نسب

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کی ذات کھوکھر عرف سیال ہے۔ سیال اس وجہ سے معروف ہوئے کہ آپ کے آباواجداد میں ایک بزرگ جن کا اسم گرامی سال تھے انکی اولاد انکے نام سے منسوب ہو کر سیال کہلائی۔ واضح رہے جھنگ میں آباد قوم سیال کا نسبی لحاظ سے اس خاندان سے کوئی تعلق نہیں۔

سیال شریف دور اکبری میں آباد ہوا آپ کے خاندان کے بزرگ حضرت میاں شیر کرم علی قادری رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ حضرت موسی پاک شہید ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز تھے۔

آپ کا سلسلہ نسب 37 ویں پشت پر حضرت سیدنا علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے فرزند ارجمند حضرت سیدنا عباس علمدار رضی اللہ عنہ شہید کربلا سے جاملتا ہے۔

سیال شریف کی بنیاد

منقول ہے کہ سیال شریف کی بنیاد حضرت میاں شیر کرم علی قادری رحمتہ اللہ علیہ کے پوتے حضرت حافظ میاں برخوردار رحمتہ اللہ علیہ نے رکھی۔

حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کی عمر مبارک جب تین، چار سال ہوئی تو آپ کے دادا حضور حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ (اول سجادہ نشین سیال شریف) کا وصال ہو گیا انکے وصال کے بعد آپ کے والد صاحب حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ مسند سجادگی پہ جلوہ افروز ہوئے۔

بیعت

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ ڈھائی سال کی عمر میں حضرت خواجہ میاں محمد حامد تونسوی رحمتہ اللہ علیہ (سوم سجادہ نشین دربار عالیہ سلیمانیہ تونسہ شریف) کے دست اقدس پہ بیعت ہوئے۔

تعلیم

جب حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کی عمر مبارک چار سال چار ماہ چار دن ہوئی تو حضرت حافظ کریم بخش رحمتہ اللہ علیہ کے پاس قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے آپ کو بٹھایا گیا۔

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔

اساتذہ کرام

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ نے ان اساتذہ کرام سے فارسی اور عربی کی کتب پڑھیں ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

حضرت علامہ مولانا محمد حسین رحمتہ اللہ علیہ ساکن ماڑی شاہ سخیرا ضلع جھنگ

حضرت مولانا حافظ جان محمد رحمتہ اللہ علیہ ساکن نظام آباد ضلع سرگودھا

حضرت مولانا حفیظ اللہ رحمتہ اللہ علیہ ساکن محمد پورہ ضلع مظفر گڑھ

حضرت مولانا محمد مٹھار رحمتہ اللہ علیہ ڈیرہ غازی خان

حضرت مولانا قمرالدین رحمتہ اللہ علیہ ساکن بستی چھدڑا ضلع میانوالی

حضرت مولانا غلام مرتضی قریشی رحمتہ اللہ علیہ میانوالی

حضرت علامہ سلطان محمود رحمتہ اللہ علیہ ساکن ٹھٹھی میانہ ضلع میانوالی

آپ نے بعض اسباق اپنے والد محترم حضرت خواجہ حافظ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ پڑھے۔

یہ تمام اساتذہ کرام دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف میں مسند تدریس پر فائض رہے۔

آپ نے کتب تصوف حضرت مولانا محمد امین ٹکوچی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

اس کے علاوہ علم حاصل کرنے کے لئے آپ دہلی اور اجمیر شریف میں بھی رہے والد صاحب کے وصال کے بعد سیال شریف میں رہے۔

حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال

آپ کے والد محترم کا وصال 12 محرم 1348ھ بمطابق 21 جون 1929ء کو ہوا۔

14 محرم الحرام 1348ھ کو آپ آستانہ عالیہ سیال شریف کے تیسرے سجادہ نشین مسند شریف پہ جلوہ افروز ہوئے۔

خلافت و دستاربندی

حضرت خواجہ میاں محمد حامد تونسوی رحمۃ اللہ علیہ نے 7 صفر المظفر 1348ھ بمطابق 15 جولائی 1929ء کو دربار عالیہ سلیمانیہ تونسہ شریف میں حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے موقع پر خلافت عطا فرمائی اسی موقع پر آپ کی دستار بندی فرمائی۔

فریضہ حج کی ادائیگی

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے 1356ھ بمطابق فروری 1938 کو فریضہ حج ادا کیا اور مدینہ پاک کی حاضری بھی ہوئی۔

تحریک پاکستان میں کردار

حج بیعت اللہ شریف سے واپسی پر برطانوی حکومت کے خلاف پوری طرح سرگرم عمل ہو گئے حصول پاکستان کے سلسلہ میں حضرت محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی پوری طرح معاونت فرمائی انگریزوں کے خلاف بغاوت کا پرچم بلند کیا۔

آپ مسلم لیگ سرگودھا کے صدر بھی بنے۔

وصال

آپ 18 جولائی 1981ء بروز ہفتہ بمطابق 14 رمضان المبارک 1401ھ کی صبح سرگودھا سے چند میل دور پل گیارہ پر ٹریفک کے ایک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے آپ کو پہلے سرگودھا ہسپتال میں داخل کیا گیا لیکن وہاں آپ کی طبیعت بہتر نہ ہو سکی آپ کو 20 جولائی کو سی ایم لاہور لایا گیا۔

17 رمضان المبارک 1401ھ بمطابق 20 جولائی 1981ء کورات سوا گیارہ بجے آپ کا وصال ہوا۔

ان للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی وفات حسرت آیات ایک ایسا عظیم سانحہ ہے جس کی تلافی ناممکن ہے۔

نماز جنازہ، تدفین

18 رمضان المبارک 1401ھ بمطابق 21 جولائی 1981ء کو آپ کی نماز جنازہ حضرت خواجہ غلام معین الدین خان تونسوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھائی۔

آپکو روضہ اقدس حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی المعروف پیر سیال رحمۃ اللہ علیہ میں اپنے والد محترم حضرت خواجہ ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس کے پہلو میں مدفن کیا گیا۔

جو کہ سیال شریف ضلع سرگودھا میں زیارت عام وخاص ہے۔

برادران

حضرت خواجہ حافظ محمد بدر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ محمد فرید الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ظہیر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

اولاد

آپ کے تین فرزند اور ایک صاحبزادی تھیں

1 حضرت صاحبزادہ خواجہ محمد حمید الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

(چہارم سجادہ نشین دربار عالیہ سیال شریف)

2 حضرت صاحبزادہ مجد الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

3 حضرت صاحبزادہ نصیر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

آج کل آپ کے پوتے حضرت صاحبزادہ محمد ضیاء الحق سیالوی دامت برکاتم عالیہ مسند پہ جلوہ افروز ہیں دعا ہے اللہ پاک انکو صحت تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

خلفاء

آپ کے سوانح نگاروں نے آپ کے جلیل القدر خلفاء کی جو فہرست مرتب کی ہے۔ وہ بلند مقام حضرات درج ذیل ہیں۔

1۔ حضرت صاحبزادہ حافظ محمد حمید الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ آستانہ عالیہ سیال شریف (سرگودھا)۔

2۔ ضیاء الامت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری علیہ رحمۃ الباری، بھیرہ شریف (سرگودھا)

3۔ حضرت خواجہ حافظ غلام سدید الدین معظم آبادی، آستانہ عالیہ معظم آباد شریف (سرگودھا)

4۔ حضرت صاحبزادہ عزیز احمد علیہ الرحمہ، آستانہ عالیہ مکان شریف، کفری ضلع خوشاب (وادی سون)۔

5۔ حضرت مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ سور کی شریف، خوشاب، (سوگودھا ڈویژن)۔

6۔ حضرت قاضی عبدالرحمن صاحب سبھرال شریف، خوشاب (سرگودھا ڈویژن)۔

7۔ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب چاچڑ شریف۔

8۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب چکوڑی شریف۔

9۔ حضرت مولانا محمد ذاکر رحمۃ اللہ علیہ، محمدی شریف، چنیوٹ (جھنگ)۔

10۔ حضرت مولانا سید کمال الدین کاظمی علیہ رحمۃ الباری، خواجہ آباد شریف (میانوالی)۔

11۔ حضرت مولانا فخر الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ وڑچھ شریف۔

12۔ حضرت مولانا غوث محمد صاحب، چنیوٹ۔

13۔ حضرت مولانا عبدالعزیز چشتی صاحب، گوجرانوالہ۔

14۔ حضرت سید ابوالحسن شاہ منظور ہمدانی صاحب بانی و ناظم اعلیٰ انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ، کراچی

15۔ حضرت مولانا عبدالغنی شاہ، گجرات۔

16۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب افریقی۔

ان کے علاوہ فتح جنگ موضع الاول شریف سلیو کے (گوجرانوالہ) دندہ شاہ بلاول (تلہ گنگ) اور بعض دوسرے مقامات میں بھی آپ کے خلفاء موجود ہیں۔

آپ کا ایک خلیفہ مجاز پیر سید غلام محمد شاہ گیلانی، قمر آباد جو ہر آباد میں ابدی آرام فرما ہے۔

تصانیف

تصانیف حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

1ان الحکم الا للہ (مطبوعہ لاہور)

2صلوٰۃ العصر (مطبوعہ لاہور)

3التحقیق فی التطلیق (مطبوعہ ثنائی برقی پریس سرگودھا1972ء)

4الجہاد (مطبوعہ ثنائی برقی پریس سرگودھا)

5 تنویر الابصار بتقبیل الامزار (مطبوعہ منوہر پریس سرگودھا)

6 تبلیغ القوم فی اتمام الصوم (مطبوعہ انصار آرٹ پریس سرگودھا)

7 تحقیق الاجلہ فی ثبوت الاھلہ (مطبوعہ ثنائی برقی پریس سرگودھا)

8 تقریر دلپذیر (مطبوعہ (ثنائی برقی پریس سرگودھا)

9بلاغ مبین

10 مذہب شیعہ مطبوعہ (اردو پریس لاہور)

11 وصایا قمریہ عربی، (اردو مطبوعہ لاہور)

12 عیسائی مذہب (مطبوعہ مدینہ پرنٹنگ لاہور)

13 عوام کا مطالبہ نظام مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مطبوعہ القائم آرٹ پریس سرگودھا)

14 نقشہ میراث (مطبوعہ ثنائی پریس سرگودھا)۔

ملفوظات حضور شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ

از حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

1۔میں نے زندگی بھر ایسے ذکر کے متعلق سوچا ہے کہ جس میں اللہ تعالی کا ذکر بھی ہو اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر بھی ہو تو میری زندگی بھر کی سوچوں کا نتیجہ جو حاصل ہوا وہ ہے' درود شریف

2۔شاہ صاحب مذکور نے عرض کیا حضور جندوڈے شاہ اب سعودی عرب جا رہے ہیں۔ جب حضرت شیخ الاسلام قمر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ نے سعودی عرب کا نام سنا تو فرمایا سعودی عرب نہ کہا کرو بلکہ عرب شریف کہا کرو۔

3۔ایک پیر بھائی حاضر خدمت ہوا اس نے عرض کیا حضور مجھ پہ جادو ہو گیا ہے دعا فرمائیں۔حضرت شیخ الاسلام قمر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی سات بار پڑھا کرو اور دم کیا کرو اور پھونک مارا کرو۔اللہ تبارک وتعالی کرم فرمائے گا۔آپ نے ارشاد فرمایا کہ بھائیو!

4۔مجھ سے قسم اٹھوا لو میں ہر نماز کے بعد تمام پیر بھائیوں اور پیر بہنوں کیلئے دعا کرتا ہوں۔مگر تمام پیر بھائی میرے لیئے دعا نہیں کرتے۔ میرے لیئے دعا کیا کرو یقین جانیں میں نے آپ لوگوں کیلئے دعا کو وظیفہ بنایا ہوا ہے۔ روضہ شریف پر جب بھی حاضری ہوتی ہے میں سب کی صحت عافیت،عزت وآبرو اور تندرستی کیلیئے دعا کرتا ہوں۔

5۔صبر و تحمل فی نفسہ اچھی چیز ہے مگر دین کا سوال ہے تو اس وقت صبر و تحمل بے دینی اور دیوثی کی زندہ مثال ہے۔

6۔نفس نہ علم سے مرتا ہے اور نہ ہی کسی اور ذریعہ سے بلکہ نفس مارنے کا ذریعہ صرف اور صرف تصرف شیخ اور تصور شیخ ہے۔

7۔وہ پیر نہیں ہے جو خود مشرق میں ہو اور مرید مغرب میں ہو لیکن پیر کو مرید کی خبر نہ ہو۔

8۔ میں جہاں بھی حاضری دیتا ہوں یہ دعا مانگتا ہوں: میرا پیر مجھ سے راضی ہو جائے۔

9۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جسے اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ اس لئے یہاں اسلام کے سوا کوئی نظام نافذ نہیں ہونے دیا جائے گا۔

10۔ بعض بیرونی طاقتوں کے آلہ کار کفر کے نظام کو یہاں لانے کیلئے اسلام کی آڑ لے رہے ہیں مگر عوام ان مذموم عزائم سے آگاہ ہیں اور وہ انشاءاللہ تعالیٰ انہیں ناکام بنا دیں گے۔

11۔ جب تمام جماعتیں پاکستان میں اسلامی نظام قائم کرنے کا مطالبہ کرتی ہیں تو صدر مملکت کو چاہیے کہ وہ ایک آرڈی نینس کے ذریعے یہاں اسلامی نظام نافذ کر دیں۔ صدر مملکت کا یہ فیصلہ عوامی خواہشات کے عین مطابق ہوگا۔

12۔ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ملکی سالمیت اور اسلامی نظام کا نفاذ ہے۔

13۔ ہمارا ایمان ہے کہ پاکستان کی بقا اور اس کی ترقی کیلئے اسلامی آئین کا نفاذ ضروری ہے۔

14۔ ہم منفی نوعیت کے لائحہ عمل کے بجائے مثبت انداز کے پروگرام کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔

15۔ ان تمام لوگوں سے انتخابی اتحاد ممکن ہے جو جمعیت العلمائے پاکستان کے منشور کے مخالف نہیں۔

16۔ جماعت اسلامی کے ساتھ اتحاد ناممکن ہے کیونکہ مودودی صاحب کی تحریروں میں انتہائی قابل اعتراض مواد ملتا ہے۔

17۔ جمعیت العلمائے پاکستان نے قیام پاکستان میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں اور اب جمعیت پاکستان کے تحفظ کو اپنا دینی وملّی فریضہ سمجھتی ہے۔

18۔ جمعیت العلمائے پاکستان اگر برسر اقتدار آ گئی تو یہ امیر وغریب کا فرق ختم کر دے گی۔

19۔ مودودی صاحب کی تحریریں قرآن وسنت کے منافی اور کفر کے قریب ہیں۔

20۔آرڈی نینس کے ذریعے اسلامی دستور نافذ کردیا جائے تو علماء انتخابات سے دستکش ہوجائیں گے۔

21۔جمعیۃ العلمائے پاکستان اس مملکت خداداد میں اسلامی نظام کا قیام، اسلامی اقدار کی حفاظت، حقوق اہل سنت کا تحفظ اور حضور سید المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم کے اسوہ حسنہ اور خلفائے راشدین کے دور سعید کی رہنمائی میں عدل وانصاف پر مبنی معاشرہ کے قیام کی عملی کوشش کرنا ہے اور کسانوں، مزدوروں اور محنت کش طبقہ کے حقوق کے تحفظ کے لئے قدم اٹھانا ہے۔

22۔سرمایہ دار اور جاگیر دار دیگرین اسلام کی تعلیم کے مطابق غریب، مزدور اور کسان کو اس کا حق ادا نہیں کرتے تو وہ اللہ کے عذاب کو دعوت دیتے ہیں۔

23۔سوشلزم ایک لعنت ہے اور کسی مسلمان کو اس طرف متوجہ نہیں ہونا چاہیے۔

24۔اسلام ہر شخص کے حقوق کا ضامن ہے۔اسلامی نظام نافذ ہوجائے تو کوئی شخص بھوکا نہ رہ سکے گا کیونکہ اسلام کا حکم ہے کہ" اگر تمہارا پڑوسی بھوکا ہے تو تم پر کھانا حرام ہے۔

25۔حیرت ہے کہ ملک میں اسلامی نظام کیوں نافذ نہیں کیا جاتا جبکہ تمام سیاسی پارٹیاں اور صدر یحییٰ خان اس پر متفق ہیں۔

26۔اسلامی نظام حیات ہی ملکی مسائل کے حل کی ضمانت دے سکتا ہے، انسان کا بنایا ہوا کوئی نظام انسانیت کے مسائل حل نہیں کرسکتا۔

27۔اسلام غریب عوام محنت کشوں، مزدوروں، کسانوں اور جائز حقوق سے محروم طبقوں کے مفادات کے تحفظ کا پورا پورا ضامن ہے۔

28۔میں تمام اپنے پیر بھائیوں کو اپنے سے بہتر اچھا سمجھتا ہوں۔

29۔گلہ، غیبت سے بچنا حکم خداوندی ہے۔30۔گلہ، غیبت، جھوٹ بولنا ترک کردیں۔

31۔جھوٹ بولنا شیطان کا کام ہے جس کو خداوند عالم نے لعنتی کہا ہے۔

32۔جھوٹ انسان کو ہلاک کر دیتا ہے اور سچ انسان کو نجات دیتا ہے۔

33۔جو صدیق ہے اس کی پیشانی پر سچ لکھ دیا جاتا ہے اور جو جھوٹا ہے اس کی پیشانی پر جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

34۔خداوند عالم وہ ذات پاک ہے کہ اگر چاہے تو ایک آن واحد میں ساری کائنات کو تباہ و برباد کر دے نیز اس کی ہزار با حکمتیں ہیں، سمندر میں ایسے جانور پیدا کر دیئے ہیں جن کو دنیا کے جانوروں کے ساتھ کوئی نسبت ہی نہیں اور اس میں ایسی ایسی مچھلیاں ہیں جو ایک ایک مچھلی پہاڑ کے برابر ہے حالانکہ وہ مرتی بھی ہیں لیکن قدرت ربی ملاحظہ فرمایئے سمندر میں کسی قسم کی گندگی، بوسیدگی وغیرہ تک پیدا نہیں ہوتی۔ یہ بھی اس کی شان ربوبیت کی دلیل ظاہر وحجت کاملہ ہے۔

35۔میں جب گاڑی کا سفر کروں تو انٹر کلاس کا ٹکٹ محض اس لئے خریدتا ہوں کہ مجھے نماز پڑھنے میں دقت نہ ہو اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ رقم جو ٹکٹ پر خرچ کی جاتی ہے۔ یہ صرف نماز کی پابندی کی خاطر ہوتی ہے کیونکہ اس کے متعلق بھی ارشاد باری موجود ہے۔ یعنی قائم کرو نماز کو اور ادا کرو زکوۃ۔

36۔چشتیہ کے لئے امتیازی نشان نماز باجماعت ادا کرنا ہے کیونکہ اس کے متعلق ارشاد ربی موجود ہے۔ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ یعنی رکوع کرو، رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ اس سے نماز باجماعت کا بھی ثبوت ملتا ہے۔

37۔پہلے زمانے کے مریدین جب اپنے پیشواؤں کے دربار میں حاضر ہوتے تو دربار میں جا کر وہ لوگ دنیاوی باتوں سے گریز کرتے تھے کیونکہ مرشد کے دربار پر حاضری دینے کا مقصد صرف اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول سمجھتے تھے۔

38۔آپ نے فرمایا: دُعا قبول ہونے کے اسباب میں سے مندرجہ ذیل بھی ہیں: انسان حلال کھائے، حلال بولے، حلال دیکھے اور حلال سُنے ۔ یہ چیزیں نہ ہوں، تو دُعا کا منظور ہونا مشکل ہے۔ دُعا کے اول وآخر درود شریف پڑھنا بھی اس طرح ہے جیسے کہ گاڑی کے آگے اور پیچھے دو انجن لگا دیں تو وہ اسے تیزی سے کھینچتے ہیں یا پرندے کے دو پروں کی مثل ہے جن کے ذریعہ سے اُڑتا ہے اور ان کے بغیر پرندے کا اُڑنا محال ہوتا ہے۔ درود پاک کا ابتداء وآخر میں پڑھنا استجابت کا باعث ہے۔ عاجزی و انکساری خشوع وخضوع کا اس طرح ہونا جس طرح ڈوبتا ہوا انسان آہ وزاری اور الحاح کرتا ہے۔ اسی طرح نہایت توجہ سے دعا مانگے، ایسا نہ ہو کہ بے توجہی سے ہاتھ اٹھائے، زبان کچھ بول رہی ہو اور آنکھیں کہیں اور لگی ہوں، دل کسی دوسری طرف ہو، بلکہ خوف و ہراس اور نقصان پہنچنے کے وقت جس طرح یکسوئی ہوتی ہے، اسی طرح دعا مانگے ۔ فرمانِ باری تعالی ہے: اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً (اپنے رب سے دُعا مانگو عاجزی/ گڑ گڑا کر اور پوشیدگی سے) فرمایا: اجابت دعا میں تاخیر ہونے سے کبھی کبیدہ خاطر نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ بعض دُعا انسان اپنے لئے بہتر سمجھ کر مانگتا ہے، لیکن حقیقتاً وہ اس کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے اور بعض اوقات کسی چیز کو ناپسند کرتا ہے حالانکہ اس کے لئے وہ بہتر ہوتی ہے، جیسا کہ فرمانِ باری تعالی ہے: كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْــًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (جب انسان کو مقبول و نامقبول ہونے کا علم نہیں ہوتا اور وہ اپنے لئے مفید سمجھ کر غیر مفید چیز مانگے یا غیر مفید سمجھ کر اس سے نفرت کا اظہار کرے، اور درحقیقت اس کی سمجھ کے خلاف معاملہ ہو اور وہ دُعا مقبول نہ ہو تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ آخرت میں اُس کا درجہ بڑھا دیتا ہے۔ دُعا ضائع نہیں ہوتی ۔ وہ علیم وحکیم ذات ہے۔ انسان کی بہتری ہی اُسے منظور ہے۔ فرمایا: بعض

دُعا انسان صرف اپنے لئے مانگتا ہے، حالانکہ دوسرے مسلمانوں کی معیت کا ذکر کرنا اور مومنین صالحین کیلئے بھی ساتھ ہی مانگنا، قبولیت کا سبب ہوتا ہے۔

39۔ جو شخص کسی ولی کامل کے پاس چند ساعتیں مجلس اختیار کرے، وہ فیض و برکت اور درجات عالیہ سے سرفراز کر دیا جاتا ہے جو دربار شیخ میں حاضری دے کر بھی برے کام کرے، اس کا حاضری دینا لا حاصل ہے اور جو اپنے رہبر کی زندگی کو نہیں اپناتا، وہ جھوٹا مرید ہے۔

40۔ کوئی بزرگان دین اور اولیاء اللہ کے مزار پر حاضری دے تو اس طرح دعا مانگے:

یاالٰہی میں ایک گناہ گار انسان ہوں، خطاؤں کا مجسمہ ہوں، معاصیات کثیرہ کی تصویر ہوں اس اپنے ولی کامل کے وسیلہ و توسل سے میری فلاں دینی و دنیاوی مشکل کو حل فرما دے۔ جو شخص اس نیت سے آئے کہ لوگوں کو نقصان پہنچائے، اس کے لئے یہاں بھی ذلت و رسوائی ہے اور یوم آخرت میں بھی۔

اے مسلمانو! تم تو وہ خوش نصیب امت ہو جس کی تعریف میں خود خداوند عالم ارشاد فرماتے ہیں: كنتم خير امة اخرجت: تم تمام امم سابقہ سے بہترین امت ہو۔

41۔ اولیائے کرام بعد از وصال بھی زندہ رہتے ہیں چنانچہ حضرت خواجہ بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے ایک عقیدت مند نے آپ کے مزار مبارک کے غلاف کے تلے کاغذ، قلم اور دوات رکھ دی۔ حضرت بابا صاحب نے اس کے دل کی بات کی ترجمانی کرتے ہوئے اس کی مشکل کا حل لکھ دیا۔

42۔ حدیث رسول ﷺ کی اہمیت کی ایک واضح دلیل یہ بھی ہے کہ خود قرآن مجید کے کلام الٰہی ہونے کا ثبوت بھی حدیث رسول اللہ علیہ وسلم سے ملا تھا۔

43۔ حضور پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی مٹی عرش الٰہی سے ارفع و اعلیٰ ہے اور قرآن پاک اصل میں ثنائے مصطفیٰ ہے۔

44۔ جنگ بدر کے موقع پر حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، کی آنکھ کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تندرستی بخش دی تو حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میری تندرست آنکھ کی نسبت اس آنکھ سے مجھے زیادہ بصیرت حاصل ہوئی ہے جسے حضور نے تندرستی بخشی ہے۔

45۔ عصر کی نماز کے بعد پانی نہیں پینا چاہیے، عصر کے بعد اگر پانی پیا جائے تو شیطان کا پانی کا پیالہ پلاتا ہے جو شربت کی طرح میٹھا محسوس ہوتا ہے اگر زیادہ پیاس لگتی ہو یعنی مجبوری سے پینا پڑے تو بسم اللہ کے بعد ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ کر پیئے تو جو پیالہ شیطان نے پیش کرنا ہوگا، وہ ٹوٹ جائے گا۔

46۔ کسی ولی اللہ کے مزار پر حاضری کے بعد کسی بیمار کی عیادت کے لئے نہ جانا چاہیے اگر مزار کی حاضری کے بعد سیدھا بیمار کے پاس جائے تو وہ بیمار کے لئے موت کی دعوت ہوتی ہے۔

47۔ فرض نماز کے بعد اگر کوئی نماز دعا سے پہلے صف میں سے پیچھے ہٹتا تو آپ منع فرماتے۔ آپ نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ کسی ایک بزرگ کی دعا کے طفیل اللہ تعالی ساری صف کے بخشنے کا حکم دے تو صف سے علیحدہ ہونے والے یا شکستہ شدہ صف کا حصہ اس نعمت سے رہ جائے۔

48۔ آپ نماز جمعہ کے بعد ظہر کے چار فرض احتیاط پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ آپ فرماتے کہ جب تک اسلامی شریعت کی تمام حدوں پر عمل درآمد نہیں ہوتا، پاکستان پورے طور پر اسلامی مملکت کہلانے کا حقدار نہیں ہے اس لئے ظہر کے چار فرض بھی احتیاط پڑھنے۔ چاہئیں، ہاں ان میں تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھنی چاہیے تاکہ فرض نہ ہو تو سنت یا نفل ہو جائیں۔

49۔ آپ نے فرمایا کہ اس دور میں دو غلطیاں عام کی جارہی ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ۷۸۷ ہیں مگر عام لوگ ۷۸۶ تحریر کررہے ہیں جو کہ بالکل غلط

ہے۔دعائے قنوت کے آخری الفاظ ان عذابک بالکفار ملحَق کی بجائے ان عذابک با لکفار ملحِق پڑھا جارہا ہے۔یعنی ملحَق کی بجائے ملحِق پڑھا اور لکھا جاتا ہے جو کہ غلط ہے ح پر زیر کی بجائے زبر پڑھنی چاہیے۔

50۔اسلام زندگی کے ہر پہلو پر محیط ہے اور یہ ایسا ضابطہ حیات ہے جس میں تمام مسائل کا حل موجود ہے

بے مثال خدمات

21 جون ۱۹۲۹ء میں اپنے والد گرامی حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین رحمۃ اللہ علیہ کے وصال بمطابق ۱۲ ارمحرم الحرام بروز جمعہ ۱۳۴۸ھ کو آپ سجادہ نشین ہوئے۔آپ کو تورات،انجیل اور زبور پر بھی خوب دسترس تھی بے شمار عیسائیوں نے آپ کے دست حق پرست پر اسلام قبول کیا اور جہاد فی سبیل اللہ تبلیغ دین کی خدمات اپنے آباءواجداد سے ورثہ میں حاصل کردہ کو خوب نبھایا۔

1946ء/ ۱۳۶۸ھ میں حضور غریب نواز نے قائداعظم کو ایک خط ارسال فرمایا کہ پاکستان میں نظام حکومت نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ماتحت ومطابق ہونا چاہیۓ قائداعظم کی اس یقین دہانی پر کہ پاکستان میں قرآن وسنت کے مطابق نظام حکومت قائم ہوگا۔" جواب لکھا تو آپ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ **1946**ء/ ۱۳۶۸ھ میں آپ بنارس آل انڈیا سنی کانفرنس میں شریک ہوئے اور تحریک پاکستان کی بھرپور حمایت فرمائی۔ ۱۹۵۳ء/ ۱۳۷۲ھ میں تحریک ختم نبوت میں آپ نے شاندار خدمات انجام دیں اور گرفتار بھی ہوئے۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں بھی آپ نے مرکزی کردار انجام دیا جس کے نتیجے میں حکومت نے قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا۔ ۱۹۷۰ / ۱۳۹۰ھ میں بھاشانی نے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گھیراؤ،جلاؤ،مناؤ تحریک کا آغاز کیا تو حضرت نے دارالسلام (ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں

اس قدر عظیم سنی کانفرنس منعقد فرمائی کہ بھاشانی کی غیر اسلامی اور تشدد پر مبنی ناپاک کوششیں گرد ہو کر رہ گئیں۔

پاکستان میں نظام مصطفیٰ کے قیام کے لئے آپ نے انتھک جدو جہد فرمائی اور آپ نے شدید بیماری کے باوجود بقول اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر جسٹس تنزیل الرحمن حضرت نے اسلامی نظریاتی کونسل کی قابل قدر کام کیا اور بغیر حصول تنخواہ اپنے ہی خرچ پر خدمات سرانجام دیں۔ سفر خرچ کے لئے بھی کوئی پیسہ نہ لیا۔

ماخذ

کتاب مناقب خیر الانام مع گلدستہ درود و سلام

کتاب فوز المقال فی خلفائے پیر سیال جلد 4

کتاب قمر دو عالم، کتاب فروغ علم، کتاب قمرِ منور، کتاب چشت اہل بہشت منظوم

الحمد اللہ علیٰ ذلک

اعراس مبارک (آستانہ عالیہ سیال)
شمس العارفین حضرت خواجہ محمد شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
24,23,22
صفر المظفر
ثانی لاثانی حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
2,1
رجب المرجب
حضور ثالث حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
13,12
محرام الحرام
شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
18,17
رمضان المبارک
حضور امیر شریعت حضرت خواجہ محمد حمید الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
29,28
محرام الحرام

+92300-4971264 : القمر گرافکس ڈیزائنگ

گھر بیٹھے اعلی کوالٹی کی ڈیزائنگ کروائے۔

خوبصورت کام مناسب دام

محفل ڈیزائن،فسبک کور ڈایزئن، فلیکس ،پینا فلیکس ،وزٹنگ کارڈ،

بزنس کارڈ ،لیٹر پیڈ، اسلامی پوسٹ،کلینڈر ،لوگو ،یو ٹیوب Thumbnail

فوٹو ایڈیٹنگ،نام کی کیلی گرافی:

اور ہر طرح کے آن لائن ڈیزائن بنوانے کیلئے رابطہ کریں۔